حضور انور ایدہ اللہ کا جلسہ سالانہ لائبیریا کے حوالہ سے خصوصی پیغام

حضور انور ایدہ اللہ نے اپنے پیغام میں فرمایا کہ مجھے جلسہ سالانہ لائبیریا 2017ء کے انعقاد کی اطلاع پر بہت خوشی ہوئی ہے۔ میری دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ اس جلسہ کو ہر لحاظ سے کامیاب فرمائے اور شرکاء جلسہ کو روحانی فوائد سے مالا مال کرے۔

حضور انور نے شرکاء جلسہ کو جلسہ سالانہ کے مقاصد سے روشناس کرتے ہوئے فرمایا کہ اس جلسہ میں شرکت کا مقصد خدا تعالیٰ کا قرب حاصل کرنا، اپنے دینی علم میں اضافہ کرنا اور اپنی زندگیوں میں روحانی انقلاب پیدا کرنا ہے جس کے نتیجہ میں ہم اس فانی دنیا اور اس کے مال و اسباب سے دل نہ لگائیں۔ اسی طرح اس جلسہ کا مقصد باہمی اخوت پیدا کرنا بھی ہے تا کہ باہمی محبت اور پیار کے ساتھ ہم سب اپنی خداداد صلاحیتوں کو اپنے عظیم مقصد کے حصول کے لئے صرف کرسکیں۔ اور یہ عظیم مقصد ہے دنیا کے کناروں تک اسلام کے پیغام کو پہنچانا۔

حضور انور نے فرمایا کہ ان تین دنوں میں نماز باجماعت کی ادائیگی کے ساتھ ساتھ نوافل بھی ادا کریں اور ذکر الٰہی سے اپنی زبانیں تر رکھیں۔ اپنے خیالات کو پاکیزہ رکھتے ہوئے توجہ الی اللہ پر زور دیں۔ نتیجۃً آپ ہر برائی سے بچائے جائیں گے۔ یہی عبادت کا مقصد ہے۔

توجہ الی اللہ کے نتیجہ میں نماز کی ادائیگی کی طرف توجہ پیدا ہوتی ہے۔ اگر کوئی باقاعدہ عبادات بجالا رہا ہو تو اُس کی توجہ ذکر الٰہی کی طرف مبذول ہوتی ہے۔ اس لئے آپ کو اپنی روزانہ پنجوقتہ نمازیں باجماعت ادا کرنے کے ساتھ ساتھ اپنی روحانیت میں اضافہ کے لئے کوشش کرتے رہنا چاہئے تا کہ اللہ تعالیٰ سے مضبوط تعلق پیدا ہو جائے۔

حضور انور نے فرمایا کہ آپ کو اُن مقاصدِ عالیہ کو بھی سامنے رکھنا چاہئے جن کو پورا کرنے کے لئے حضرت اقدس مسیح موعود علیہ السلام نے اس جماعت کی بنیاد رکھی ہے۔ پس آپ کو شرائط بیعت کو سامنے رکھنے کی ہمیشہ ضرورت ہے۔ کیونکہ شرائط بیعت کے حوالہ سے حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے ایک اشتہار میں خصوصیت سے یہ فرمایا ہے کہ بیعت کا نظام ایک ایسی جماعت کے قیام کے لئے جاری کیا گیا ہے جس میں متقی اکٹھے ہو جائیں۔ تا کہ ان لوگوں کا اجتماعی تقویٰ دنیا پر اپنا اثر پیدا کر سکے۔ ان متقیوں کے گروہ کا اتحاد رحمت اور اسلام کے لئے مثبت تبدیلیاں پیدا کرنے کا ذریعہ بنے گا۔

حضور انور ایدہ اللہ نے اپنے پیغام میں احمدیوں پر زور دیا کہ وہ اپنے ملک کے اچھے شہری بھی بنیں کیونکہ یہ آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم کی بنیادی تعلیمات کا حصہ ہے کہ اپنے ملک اور اپنی قوم کے لئے محبت کا اظہار کرو۔ آپؐ نے ہمیں یہی سکھایا ہے کہ وطن سے محبت ایمان کا حصہ ہے۔

حضور انور ایدہ اللہ نے احمدیوں کو دعوت الی اللہ کے حوالہ سے اُن کی ذمہ داریوں کی طرف بھی توجہ دلائی اور کہا کہ احمدیت کی پُرامن تعلیمات کو لائبیریا میں پھیلانے کی ہر ممکن کوشش کریں۔

حضور انور ایدہ اللہ نے مسلم ٹیلی ویژن احمدیہ کو دیکھنے اور اس سے استفادہ کرنے کی بھی خصوصی تلقین فرمائی۔ حضور انور نے فرمایا کہ ایسا کرنے سے اُن کا خلافت احمدیہ سے رشتہ مضبوط ہوتا چلا جائے گا۔ کیونکہ آئندہ اسلام کی فتح اور امن کے قیام کا بہت زیادہ دارومدار خلافت احمدیہ کے قیام اور اس کی مضبوطی سے منسلک ہے۔

آخر میں حضور انور نے شرکائے جلسہ کی روحانی اور جسمانی ترقیات کے لئے دعا کی۔